۶۰ سال پہلے

حساب آمد و خرچ جماعت اسلامی

(از یکم ستمبر ۱۹۴۱ء تا ۳۱ دسمبر ۱۹۴۲ئ)

تفصیل آمد	
بقایا باختتام اگست ۴۱ئ	۷۴-۱۴-۰
فروخت کتب	۷۴۱۳-۱۵-۹
اعانت اہلِ خیر	۵۹۴۳-۱۳-۹
زکوٰۃ وصدقاتِ واجبہ	۶۱۶-۱۰-۳
قرض	۲۱۴۱-۰-۰
وصولی قرض	۱۵۰-۲-۶
متفرق	۶۶۴-۱۳-۳
میزان آمد	۱۷۰۰۵-۵-۶
میزان خرچ	۱۳۹۶۳-۱۱-۰
بقایا[1] باختتام دسمبر ۴۲ئ	۳۰۴۱-۱۰-۶

تفصیل خرچ	
طباعت کتب[2]	۵۳۶۵-۱۵-۳
خرچ ڈاک	۵۸۹-۱۰-۶
کتب ایجنسی	۱۱۹۵-۰-۰
معاوضہ کارکنان	۶۷۴-۰-۰
اشتہار	۲۵-۸-۰
اسٹیشنری	۹۸-۴-۶
سفرخرچ	۲۸۶-۲-۰
مہمان خانہ	۴۶۵-۱۳-۶
اعانت اہلِ حاجت	۱۵۰-۴-۰
پریس[3]	۳۱۳۷-۱-۳
قرض جو بعض ارکانِ ادارہ کو دیا گیا	۲۵۹-۲-۶
ادائے قرض[4]	۱۴۴۳-۰-۰
عربی تراجم[5]	۲۰-۰-۰
متفرق	۲۵۳-۱۳-۶
میزان	۱۳۹۶۳-۱۱-۰

۱۔ اس کے علاوہ جماعت کے بک ڈپو میں ختم سال پر تقریباً چھ ہزار روپیہ کی کتابیں موجود تھیں اور مختلف تاجرانِ کتب اور بیرونی جماعتوں اور اشخاص کے ذمہ بک ڈپو کے ۱۷۲۲ روپیہ ایک آنہ چھ پائی واجب الادا تھے۔ ۲۔ ختم سال پر حسابات کی جانچ سے ۵۷ روپیہ ۲ر کاغذ کے حساب میں زائد نکلے اور انھیں متفرق آمدنی میں شامل کر دیا گیا۔ اس طرح طباعتِ کتب کے واقعی مصارف ۵۳۰۸-۱۳-۳ ہیں۔ ۳۔ پریس کی خریداری اور حمل ونقل اور ضروریات کی فراہمی کے سلسلہ میں جو رقمیں علی الحساب دی گئی تھیں ان میں سے ۴۵۰ روپے بعد میں واپس ہو گئے اور متفرق آمدنی میں شامل کر دیے گئے۔ اس طرح پریس کے حقیقی مصارف ۲۶۸۷-۱-۳ ہیں۔ ۴۔ نقد ادائیگی کے علاوہ ایک صاحب کے قرض میں ۱۲ روپے بصورتِ کتب بھی ادا کیے گئے ہیں۔ اس طرح جماعت کے ذمہ واقعی قرض ۶۸۶ روپے ہیں۔ ۵۔ سال کے اواخر میں مولانا ابوالحسن علی صاحب کے زیرنگرانی جماعت کے لٹریچر کو عربی زبان میں منتقل کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ترجمے سب بلامعاوضہ کیے جا رہے ہیں۔ یہ رقم صرف تبییض اور ممالکِ عربیہ کے اخبارات و رسائل سے مراسلت پر صرف ہوئی ہے۔ (ترجمان القرآن، جلد ۲۲، عدد ۱-۲، محرم و صفر ۱۳۶۲ھ)